بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شفا کی دُعائیں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

نام کتاب ------------- شفا کی دُعائیں
تالیف ------------- ڈاکٹر فرحت ہاشمی
ناشر ------------- الہدیٰ پبلی کیشنز، اسلام آباد
ایڈیشن ------------- دوم
تعداد ------------- 1500
ISBN ------------- 978-969-8665-57-9
قیمت -------------
تاریخ اشاعت ---------- جنوری 2019ء، ربیع الثانی 1440ھ

ملنے کے پتے

اسلام آباد
7-AK Brohi Road, H-11/4, Islamabad, Pakistan
فون: +92-51-4866130-1, +92-51-4866150-1 +92-51-4866125-9
www.alhudapublications.org
www.alhudapk.com **www.farhathashmi.com**

امریکہ
PO Box 2256 Keller TX 76244
فون: +1-817-285-9450 +1-480-234-8918
www.alhudaonlinebooks.com

کینیڈا
5671 McAdam Rd ON L4Z IN9 Mississauga Canada
فون: +1-905-624-2030 +1-647-869-6679
www.alhudainstitute.ca

برطانیہ
14 Wangey Road, Chadwell Heath Romford,
Essex RM6 4AJ London U.K.
فون: +44-20-8599-5277 +44-79-1312-1096
alhudauk.info@gmail.com
alhudaproducts.uk@gmail.com

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مقدّمہ

تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے، وہ ذات جس نے ہمیں پیدا کر کے بے شمار نعمتوں سے نوازا اور علمِ نافع عطا فرمایا۔ درود وسلام ہو اللہ کے نبی محمد ﷺ پر جنھیں اللہ سبحانہ تعالیٰ نے انسانوں کے لیے رحمت اور خیر کا معلم بنا کر بھیجا۔

اس دنیا کی زندگی اپنی تمام تر ابتلاء وآزمائشوں کے ساتھ صرف ایک امتحان ہے۔ ہم میں سے ہر ایک خواہ مرد ہو یا عورت صحت اور بیماری، راحت اور تکلیف سے آزمایا جا رہا ہے۔ لیکن اللہ سبحانہ وتعالیٰ اپنی بے پایاں رحمت کی وجہ سے پریشانیوں میں ہمیں تنہا نہیں چھوڑتے۔ بیماری کے اوقات میں جب ہم دکھی اور بے یار ومددگار محسوس کرتے ہیں اللہ نے ہمیں مثبت اور پر امید رہنے کے طریقے سکھا دیے ہیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ چاہتے ہیں کہ ہم اس سے دعا مانگیں اور حفاظت اور شفا طلب کریں کیونکہ یقیناً صرف اسی کے ہاتھ میں شفا ہے اور صرف وہی ہمارے حالات کو تبدیل کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔

آپ کے ہاتھوں میں دعاؤں کا ایک مجموعہ ہے جو بیماریوں سے شفا، رنج وغم کے ازالے اور حفاظت کی دعاؤں پر مشتمل ہے۔ یہ تمام دعائیں قرآن وسنت سے ماخوذ ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ یہ مجموعہ ہمارے بیمار بہن بھائیوں کے ساتھ ساتھ ان کے خاندان اور دوستوں کے لیے بھی مفید ثابت ہوگا۔ ان شاءاللہ۔

دعا گو

ڈاکٹر فرحت ہاشمی

اپریل 2014ء

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اَنِّیۡ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ ﴿ۚ۸۳﴾

بے شک مجھے بیماری لگی ہے اور تو سب مہربانوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

(الانبیاء:83)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

شفا کی دُعائیں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بیماری کے دوران ایک مسلمان کو ہمیشہ اللہ سے رحمت اور شفا کی امید رکھنی چاہیے۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے شفا کے حصول کے لیے جو دعائیں اور اذکار سکھائے ہیں ان سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ بیماری اور تکلیف میں مندرجہ ذیل دعائیں پورے اخلاص اور امید کے ساتھ پڑھیں۔

سورۃ الفاتحہ

تکلیف کی جگہ پر اپنا ہاتھ رکھ کر یا آہستہ سے پھیرتے ہوئے سورۂ فاتحہ پڑھیں اور پڑھ کر تھتکارتے ہوئے پھونکیں (اس طرح کے ہوا کے ساتھ کچھ تھوک بھی نکلے) (بحواله صحيح مسلم:5733)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ﴿۳﴾ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ﴿۴﴾ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ٪﴿۷﴾ (الفاتحة :1-7)

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو رب ہے تمام جہانوں کا۔ بہت مہربان، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ بدلے کے دن کا مالک ہے۔ ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھا راستہ دکھا۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا، ان کا نہیں جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ گمراہ ہونے والوں کا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

معوّذات

قرآن کی آخری تین سورتیں معوّذات کہلاتی ہیں۔

رسول اللہ ﷺ اپنی بیماری میں ان کو پڑھتے اور اپنے اوپر دم کرتے (اس طرح کے ہوا کے ساتھ کچھ تھوک بھی نکلتا)۔ (صحیح البخاری:5016)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۠ (الاخلاص :1-4)

کہہ دیجئے! وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۠ (الفلق :1-5)

کہہ دیجئے! میں صبح کے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ پھیل جائے اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰہِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾ (الناس:1-6)

کہہ دیجئے! میں لوگوں کے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔لوگوں کے مالک کی۔لوگوں کے معبود کی۔وسوسہ ڈالنے والے، بار بار پلٹ کر آنے والے کے شر سے۔وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جِنّوں اور انسانوں میں سے۔

مسنون دعائیں

درد والی جگہ پر دایاں ہاتھ پھیرتے ہوئے یہ دعائیں پڑھیں۔

اِمۡسَحِ الۡبَاۡسَ رَبَّ النَّاسِ بِیَدِکَ الشِّفَاءُ لَا کَاشِفَ لَهُ اِلَّا اَنۡتَ (صحیح البخاری:5744)

اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے، تیرے ہاتھ میں شفا ہے، تیرے سوا تکلیف کو دور کرنے والا کوئی اور نہیں ہے۔

اَذۡهِبِ الۡبَاۡسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشۡفِ اَنۡتَ الشَّافِیۡ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُکَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا (صحیح مسلم:5707)

اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے اور شفا عطا فرما، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں، ایسی شفا جو بیماری کو باقی نہ چھوڑے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بِسْمِ اللّٰهِ (3بار)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ (7بار)

(صحيح مسلم:5737)

اللہ کے نام کے ساتھ۔

میں اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کی پناہ چاہتا ہوں، اس چیز کے شر سے جس کو میں پاتا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں۔

رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ فِی السَّمَاءِ، تَقَدَّسَ اسْمُکَ، اَمْرُکَ فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، کَمَا رَحْمَتُکَ فِی السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ، اِغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَایَانَا، اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ، اَنْزِلْ رَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِکَ، وَشِفَاءً مِّنْ شِفَائِکَ عَلٰی هٰذَا الْوَجَعِ (سنن أبي داؤد:3892)

ہمارا رب اللہ ہے جو آسمان میں ہے۔ (اے اللہ!) تیرا نام مقدس ہے، آسمان اور زمین میں تیرا حکم نافذ ہے، تیری رحمت جس طرح آسمان میں (عام) ہے زمین میں بھی (عام) کردے، ہمارے گناہ اور خطائیں معاف کردے، تو پاک لوگوں کا رب ہے، اپنی رحمت اور شفا کا ایک حصہ اس بیماری پر نازل فرمادے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَا اَنْزَلَ اللّٰہُ دَاءً اِلَّا اَنْزَلَ لَہُ شِفَاءً

اللہ تعالیٰ نے کوئی ایسا مرض نہیں اُتارا جس کے لیے شفا نہ رکھی گئی ہو۔

(صحیح البخاری:5678)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

حفاظت کی دُعائیں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بیماری کے دوران اور بیماری کے بعد بھی ہمیں اللہ سے عافیت کی دعائیں اور ہر قسم کے نقصان سے بچنے کے لیے اس کی حفاظت طلب کرتے رہنا چاہیے۔اس کے لیے درج ذیل آیات اور مسنون اذکار پڑھیں۔

آیۃ الکرسی

اس عظیم آیت میں اللہ کے بہت سے بابرکت نام ہیں۔اس آیت کا پڑھنا حفاظت وسلامتی کا موجب ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ (البقرۃ:255)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، اسی کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے، وہ جانتا ہے جو ان کے آگے اور پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے سوائے اس کے جو وہ چاہے، اس کی کرسی آسمانوں اور زمین تک وسیع ہے اور ان کی حفاظت اسے نہیں تھکاتی اور وہ بہت بلند اور بہت عظمت والا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”جس نے سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیتیں رات میں پڑھ لیں وہ اسے ہر آفت سے بچانے کے لیے کافی ہو جائیں گی۔“ (صحیح البخاری:5009)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ
مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا
وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ۝ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا
مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ
نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ
عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ
وَاعْفُ عَنَّا ۥ وقفه وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وقفه وَارْحَمْنَا ۥ وقفه اَنْتَ مَوْلٰىنَا
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ۝ (البقرۃ: 285-286)

رسول اس کتاب پر جو ان کے رب کی طرف سے ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور سب مومن بھی۔ سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم اس کے رسولوں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ (اللہ سے) کہتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا۔ اے ہمارے رب! ہم تیری بخشش چاہتے ہیں اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بُرا کرے گا تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔اے رب! اگر ہم سے بھول یا خطا ہوگئی ہو تو ہم سے مؤاخذہ نہ کرنا۔اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈالنا جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔اے ہمارے رب! جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھنا اور (اے رب!) ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مولیٰ ہے۔پس کافر قوم کے خلاف ہماری مدد فرما۔

مسنون دعائیں

اللہ تعالیٰ کے کامل اور بہترین ناموں کے ساتھ خوف اور غم سے نجات حاصل کریں۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (صحیح مسلم: 6880)

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ، ہر اُس چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا کی ہے۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ (صحیح البخاری: 3371)

میں ہر شیطان اور موذی جاندار اور ہر نظر بد سے اللہ کے کامل اور پر اثر کلمات کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ

(سنن الترمذی: 3528)

میں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ اس کے غضب، عذاب اور بندوں کے شر سے پناہ چاہتا ہوں اور شیطانوں کے وسوسوں اور اس سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔

AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُ هُنَّ بَرٌّ وَّلَا
فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا وَمِنْ
شَرِّ فِتَنِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ کُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ
بِخَیْرٍ یَّا رَحْمٰنُ (المعجم الاوسط للطبرانی، ج:6، 5411)

میں اللہ تعالیٰ کے ان تمام کلمات کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں جن سے آگے نہ تو کوئی نیک اور نہ ہی کوئی برا شخص بڑھ سکتا ہے، ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے اترتی ہے اور جو اس میں چڑھتی ہے اور رات اور دن کے فتنوں کے شر سے اور ہر حادثے کے شر سے سوائے اس حادثے کے جو خیر کا باعث ہو، اے نہایت رحم فرمانے والے۔

اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُ هُنَّ بَرٌّ وَّلَا
فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ وَمِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ
السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا یَعْرُجُ فِیْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِی الْاَرْضِ
وَبَرَاَ وَمِنْ شَرِّ مَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ
وَمِنْ شَرِّ کُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَّا رَحْمٰنُ
(السلسلة الصحیحة:840)

میں اللہ کے ان تمام کلمات کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں جن سے آگے نہ کوئی نیک اور نہ ہی کوئی برا شخص بڑھ سکتا ہے، ہر اس چیز کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا اور پھیلایا اور اس چیز کے شر سے جو آسمان سے نازل ہوتی ہے اور جو اس میں چڑھتی ہے اور اس چیز کے شر سے جسے اس نے زمین میں پھیلایا اور پیدا کیا اور اس چیز کے شر سے جو زمین سے نکلتی ہے اور رات اور دن کے فتنوں کے شر سے اور رات کو آنے والے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

کے شر سے الا یہ کہ وہ خیر کے ساتھ آئے اے نہایت رحم فرمانے والے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی وَمُنْزِلَ التَّوْرَاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْفُرْقَانِ، اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِیَتِہٖ، اَللّٰھُمَّ! اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَکَ شَیْءٌ، وَاَنْتَ الْآخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَکَ شَیْءٌ، وَاَنْتَ الظَّاھِرُ فَلَیْسَ فَوْقَکَ شَیْءٌ، وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَکَ شَیْءٌ

(صحیح مسلم: 6889)

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے رب اور عرش عظیم کے رب، ہمارے اور تمام چیزوں کے رب، دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے، توراۃ، انجیل اور فرقان نازل کرنے والے، میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کی پیشانی تو پکڑے ہوئے ہے۔ اے اللہ! تو ہی اول ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں۔ تو ہی آخر ہے، تیرے بعد کوئی چیز نہیں۔ تو ہی ظاہر ہے تجھ سے اوپر کوئی چیز نہیں۔ تو ہی باطن ہے تیرے سوا کوئی چیز نہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (سنن أبی داؤد: 5088)

اللہ کے نام سے، وہ ذات جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین میں اور آسمان میں نقصان نہیں دے سکتی اور وہ خوب سننے والا، بہت جاننے والا ہے۔

وسوسوں سے نجات کے لیے

شیطان جو کہ انسان کا سب سے بڑا دشمن ہے ہر لمحہ انسان کو پریشان کرنے اور نقصان پہنچانے کے طریقوں کی تلاش میں رہتا ہے۔خصوصًا بیماری کے دوران شیطان کی پوری کوشش ہوتی ہے کہ وہ انسان کو غمگین اور پریشان رکھے۔صحت یابی کا سفر مثبت سوچ سے شروع ہوتا ہے،اس لیے ضروری ہے کہ شیطان کے وسوسوں سے بچنے کے لیے اللہ کی حفاظت طلب کی جائے۔باقاعدگی سے آیۃ الکرسی اور معوذتین پڑھنے کے ساتھ ساتھ یہ دعائیں بھی کثرت سے پڑھیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ (صحیح البخاری:3276)

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝ وَاَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝ (المؤمنون:97-98)

اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اے میرے رب میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ (سنن أبی داؤد:775)

میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں، جو سننے والا اور جاننے والا ہے،شیطان مردود سے،اس کی اکساہٹ،اس کی پھونک اور اس کے وسوسے سے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ (الحديد:3) (سنن أبی داؤد:5110)

وہی اوّل بھی ہے اور آخر بھی، ظاہر بھی ہے اور پوشیدہ بھی اور وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَدَّ كَيْدَهُ اِلَى الْوَسْوَسَةِ (سنن أبی داؤد:5112)

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اس (شیطان) کی چال کو وسوسے تک محدود رکھا (یعنی اسے یقین اور عمل کا حصہ نہیں بننے دیا)۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُصِبْ مِنْهُ

’’اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ خیر و بھلائی کرنا چاہتا ہے اسے مصائب میں مبتلا کر دیتا ہے۔‘‘

(صحيح البخاری:5645)

رنج وغم کے ازالہ کے لیے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اگر چہ مشکلات میں دکھی اور غمگین ہونا فطری عمل ہے لیکن بہت زیادہ غم و دکھ انسان کے لیے نقصان دہ ہوسکتا ہے۔ قرآن میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ کو بارہا اس بات کی تلقین کی ہے کہ غم نہ کریں۔ مندرجہ ذیل اذکار کے ذریعہ پریشانی کو امید اور غم کو اطمینان میں بدل دیں۔

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّی لَا اُشْرِکُ بِهِ شَيْئًا (سنن أبی داؤد:1525)

اللہ، اللہ ہی میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ

(سنن الترمذی:3505)

تیرے سوا کوئی معبود نہیں، پاک ہے تو، بے شک میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَ اَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ (صحیح ابن حبان، ج:3،974)

اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں مگر جسے تو آسان کر دے اور جب تو چاہتا ہے مشکل کو آسان کر دیتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْهَمِّ وَ الْحَزَنِ وَ الْعَجْزِ وَ الْکَسَلِ وَ الْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ وَ ضَلَعِ الدَّیْنِ وَ غَلَبَةِ الرِّجَالِ (صحیح البخاری:6369)

اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں فکر و غم سے اور کمزوری و سستی سے اور بزدلی اور بخل سے اور قرض کے بوجھ اور لوگوں کے سخت غلبے سے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ (صحيح البخاری:6346)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بہت بڑا بہت بردبار ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے ،اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور عرش کریم کا رب ہے۔

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (سنن أبی داؤد:5090)

اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں پس ایک لمحہ کے لیے بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر اور میرے سب حالات سنوار دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ، اِبْنُ عَبْدِكَ، اِبْنُ اَمَتِكَ، نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ، اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ، سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ اَوْ عَلَّمْتَهُ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ اَنْزَلْتَهُ فِيْ كِتَابِكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ صَدْرِيْ وَجَلَاءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ

(مسند احمد، ج:6، 3712)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اے اللہ! بے شک میں تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا اور تیری بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے قابو میں ہے، میرے حق میں تیرا حکم جاری ہے، تیرا فیصلہ میرے بارے میں انصاف پر مبنی ہے، میں سوال کرتا ہوں تیرے ہر اس نام کے ساتھ جو تو نے اپنے لیے رکھا یا تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا یا تو نے اپنی کتاب میں اتارا یا تو نے اسے اپنے پاس علم غیب میں رکھنے کو ترجیح دی کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار اور سینے کا نور اور میرے غم کو دور کرنے والا اور میری فکر کو لے جانے والا بنا دے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (صحیح الترغیب و الترهیب، ج:2، 1580)

اللہ کے سوا کسی کے پاس زور اور طاقت نہیں ہے۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ (سنن الترمذی:3524)

اے زندہ اور قائم رہنے والے! میں تیری رحمت کے ساتھ مدد طلب کرتا ہوں۔

اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۝ (یوسف:86)

بے شک میں اپنی بے قراری اور غم کا شکوہ اللہ ہی سے کرتا ہوں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مصیبت اور غم کی خبر سننے پر

بری خبر سننے پر مندرجہ ذیل دعا پڑھنے سے صبر بھی ملے گا اور وہ اجر بھی جس کا اللہ نے وعدہ کیا ہے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ، اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاَخْلِفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا (صحیح مسلم:2126)

بے شک ہم سب اللہ کے لیے ہیں اور ہم سب اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت کے عوض اجر دے اور مجھے اس سے بہتر عطا فرما۔

اللہ کے ذکر سے زبان کو تر رکھنا

مشکل اور مصیبت کے اوقات میں بے قرار دل کی تسلی کا واحد ذریعہ اللہ کی یاد ہے۔

اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۞ (الرعد:28)

خبردار رہو! اللہ کی یاد ہی سے دلوں کو اطمنان نصیب ہوتا ہے۔

تنہائی اور خوف کے اوقات میں دن رات خود کو اللہ کے ذکر میں مصروف رکھیں:

سیدنا ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص دن میں سو مرتبہ یہ دعا پڑھے گا تو اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا۔ سو نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی اور سو برائیاں اس سے مٹا دی جائیں گی۔ اس روز دن بھر یہ دعا شیطان سے اس کی حفاظت کرتی رہے گی۔ یہاں تک کہ شام ہو جائے اور کوئی شخص اس سے بہتر عمل نہ لائے گا، مگر جو اس سے بھی زیادہ یہ کلمہ پڑھ لے۔“

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ (صحیح البخاری:3293)

اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے، اسی کے لیے تمام تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ (التوبة:129)

میرے لیے اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اس پر بھروسہ کیا

اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔

گناہوں کی بخشش کے لیے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

تمام گناہ چاہے جان بوجھ کر کیے ہوں یا انجانے میں زندگی کی آزمائشوں میں اضافے کا سبب بنتے ہیں اس کے ازالے کے لیے اللہ اپنے بندوں کو توبہ کرنے اور مسلسل بخشش مانگنے کی ترغیب دیتا ہے۔اگرچہ بیماری ہمیشہ گناہ کا نتیجہ نہیں ہوتی لیکن استغفار کی کثرت یقیناً مشکلات کے حل اور رحمت اور خیر کے دروازے کھولنے کا سبب بنتی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو کثرت سے استغفار کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر غم سے راحت کا سامان پیدا فرمادے گا اور ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ بنادے گا اور ایسے ایسے مقامات سے رزق مہیا فرمائے گا جس کا اسے وہم وگمان بھی نہ ہو“۔(مسند احمد، ج:4،2234)

لہٰذا مصیبت و مشکل کے اوقات میں انسان کو اللہ کی رحمت کی امید رکھتے ہوئے اس سے بخشش مانگتے رہنا چاہیے کیونکہ اللہ تعالیٰ تمام گناہ بخش سکتا ہے اور اپنے بندے کی استغفار سے بہت خوش ہوتا ہے۔

قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ (الزمر:53)

”(اے پیغمبر) کہہ دیجئے کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں یقیناً اللہ تعالیٰ تمام گناہوں کو معاف فرمادیتا ہے، بے شک وہ تو بہت بخشنے والا، انتہائی مہربان ہے“۔

مندرجہ ذیل اذکار و دعائیں کثرت سے کریں:

سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ، اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ

(صحیح مسلم:1086)

پاک ہے تو اور تیری ہی تعریف ہے، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

(سنن الترمذی:3434)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھ پر مہربان ہو جا، بے شک تو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا، بہت رحم فرمانے والا ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

(سنن أبی داؤد:1517)

میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ قائم رہنے والا ہے اور میں اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَاخْسَأْ شَیْطَانِیْ وَفُکَّ رِھَانِیْ وَثَقِّلْ مِیْزَانِیْ وَاجْعَلْنِیْ فِی النَّدِیِّ الْاَعْلٰی (المستدرك للحاكم،ج:2،2026)

اے اللہ! مجھے بخش دے، میرے شیطان کو دور کر دے، میرے نفس کو (آگ سے) آزاد کر دے، میرے میزان کو بھاری کر دے اور مجھے اعلیٰ مجلس والوں میں شامل کر دے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَھْلِیْ وَ اِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ھَزْلِیْ وَجِدِّیْ وَخَطَئِیْ وَعَمْدِیْ وَکُلُّ ذٰلِکَ عِنْدِیْ (صحیح البخاری:6399)

اے اللہ! بخش دے میری خطا، میری جہالت، میرے کام میں میری زیادتی اور وہ جس کے بارے میں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، اے اللہ! ہنسی مذاق میں، سنجیدگی میں، بھول کر اور جان بوجھ کر کیے ہوئے میرے گناہ بخش دے اور یہ سب میرے اندر ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ،اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ،اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ (صحیح البخاری:6306)

اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں،تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی استطاعت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر برائی سے جو میں نے کی، میں اپنے اوپر تیری عطا کردہ نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، پس مجھے بخش دے، یقیناً تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"کسی بھی مسلمان کو مرض کی تکلیف یا کوئی اور تکلیف نہیں پہنچتی مگر اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے گناہوں کو اس طرح گراتا ہے جیسے درخت اپنے پتوں کو گراتا ہے۔" (صحیح البخاری:5660)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مریض کی عیادت کے لیے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عیادت کرنا بیمار کے حقوق میں سے ہے۔رسول اللہ ﷺ نے مومنوں کو تیمارداری کا حکم دیا ہے۔بیمار کی عیادت کرتے ہوئے اس کی جسمانی اور ذہنی کیفیت کا لحاظ رکھتے ہوئے مثبت اور پُر اُمید باتیں کرنی چاہئیں اور اس کے لیے دعا بھی کرنی چاہیے۔مندرجہ ذیل مسنون دعائیں بیمار کے لیے کریں۔

اَللّٰھُمَّ عَافِهِ / اَللّٰھُمَّ اشْفِهِ (مسند احمد،ج:2، 637)

اے اللہ! اس کو عافیت دے یا اے اللہ! اس کو شفا دے۔

لَا بَأْسَ طَھُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ (صحیح البخاری:5662)

کوئی حرج نہیں، اللہ نے چاہا تو (یہ بیماری، گناہوں سے) پاک کرنے والی ہے۔

اَسْاَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ (7بار)

(سنن أبی داؤد:3106)

میں عظمت والے اللہ سے، عرش عظیم کے رب سے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ مِنْ حَسَدِ حَاسِدٍ وَمِنْ کُلِّ عَیْنٍ اَللّٰہُ یَشْفِیْکَ (سنن ابن ماجہ:3527)

میں اللہ کے نام کے ساتھ آپ کو دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو اذیت دے، ہر حسد کرنے والے کے حسد سے اور ہر بری نظر کے (شر) سے، اللہ آپ کو شفا دے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بِاسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْکَ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَّشْفِيْکَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَشَرِّ كُلِّ ذِیْ عَيْنٍ (صحيح مسلم:5699)

اللہ کے نام کے ساتھ، وہ آپ کو صحت دے اور ہر بیماری سے شفا دے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر (بری) نظر والے کے شر سے (محفوظ رکھے)۔

بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْکَ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ يُّؤْذِيْکَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ يَشْفِيْکَ، بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْکَ (صحيح مسلم:5700)

میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو اذیت دے اور ہر نفس اور حاسد کی نظر کے شر سے، اللہ آپ کو شفا دے، میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں۔

مصیبت زدہ اور بیمار کو دیکھ کر

جب بیمار کی عیادت کے لیے جائیں تو مندرجہ ذیل دعا پڑھ کر صحت اور عافیت کی نعمتوں پر اللہ کا شکر ادا کرنا نہ بھولیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِهِ وَ فَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا (سنن الترمذی:3432)

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے اُس سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت عطا کی۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"مسلمان جب بھی کسی پریشانی، بیماری، رنج وملال، تکلیف اور غم میں مبتلا ہو جاتا ہے یہاں تک کہ اگر اسے کوئی کانٹا بھی چبھ جائے تو اللہ تعالیٰ اسے اس کے گناہوں کا کفّارہ بنا دیتا ہے۔"

(صحیح البخاری:5642)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پڑھیے اور پڑھائیے

دعاؤں کی کتب اور کارڈز

- وایاک نستعین (کتاب)
- قرآنی دعائیں (کتاب)
- سفر کی دعائیں (کتابچہ)
- حصول علم کی دعائیں (کارڈ)
- صالح اولاد کے لیے دعائیں (کارڈ)
- رنج وغم کے ازالہ کی دعائیں (کارڈ)
- فہم القرآن میں مددگار دعائیں (کارڈ)
- نظر اور تکلیف کی دعائیں (کارڈ)
- حفاظت کی دعائیں (کارڈ)
- میت کی بخشش کی دعائیں (کارڈ)
- رمضان مبارک کی مسنون دعائیں (کارڈ)
- نماز کے بعد کے مسنون اذکار (کارڈ)
- دعائے استخارہ ودعائے حاجت (کارڈ)
- نمازِ تہجد کے لیے دعائے استفتاح (پوسٹر)
- آیاتِ شفاء (کارڈ)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الہدیٰ ایک نظر میں

الہدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن پاکستان 1994 سے تعلیم اور معاشرتی فلاح و بہبود کے میدان میں سرگرم عمل ہے۔ الحمدللہ! پاکستان اور بیرون ملک اس کی بہت سی شاخیں کام کر رہی ہیں۔ فاؤنڈیشن کے تحت درج ذیل شعبہ جات کام کر رہے ہیں:

شعبہ تعلیم وتربیت

اس شعبہ کے تحت قرآن وسنت کی تعلیم طلباء وطالبات کی تربیت وکردار سازی کے لیے مختلف دورانیے کے درج ذیل کورسز کروائے جاتے ہیں:

- تعلیم القرآن ڈپلومہ کورس
- تحفیظ القرآن کورس
- تعلیم التجوید سرٹیفیکیٹ کورس
- تعلیم دین کورس
- تفہیم دین کورس
- صوت القرآن کورس
- تعلیم الحدیث سرٹیفیکیٹ کورس
- فہم القرآن سرٹیفیکیٹ کورس
- خط وکتابت کورسز
- سمر کورسز
- سوشل میڈیا کے ذریعہ کورسز
- روشنی کا سفر
- روشنی کی کرن
- ریالٹی چیک

ہمارے بچے کورسز: • منارالاسلام • مصباح القرآن • مفتاح القرآن

- الہدیٰ انٹرنیشنل سکول میں مانٹیسوری تا گریڈ 9 تک کے بچوں کو جدید تعلیم کے ساتھ ساتھ قرآن وسنت کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔

شعبہ خدمت خلق

اس شعبہ کے تحت معاشرتی فلاح و بہبود کے مندرجہ ذیل منصوبہ جات پر کام کیا جاتا ہے:

- راشن کی فراہمی رمضان المبارک میں
- اجتماعی قربانی عیدالاضحیٰ کے موقع پر
- روزگار کی فراہمی
- ماہانہ وظائف بیوہ اور نادار خواتین کے لیے
- تعلیمی وظائف مستحق طلبہ کے لیے
- کچی بستیوں میں تعلیمی اور رفاہی کام
- دینی وسماجی رہنمائی پریشان افراد کے لیے
- کفن کی دستیابی
- فری میڈیکل کیمپوں کا قیام
- کنوؤں کی کھدائی اور پانی کی فراہمی
- ضروری امداد قدرتی آفات کے موقع پر

شعبہ نشر واشاعت

- اس شعبہ میں عوام الناس کی راہنمائی کے لیے تحقیق شدہ تحریری اور تقریری مواد کی تیاری اور نشر واشاعت کا کام کیا جاتا ہے۔
- **اشاعت کتب:** اردو، انگریزی کے علاوہ دیگر علاقائی زبانوں میں مختلف دینی موضوعات پر کتب، کارڈز، کتابچے اور پمفلٹس تیار کیے جاتے ہیں۔
- **آڈیو اور ویڈیو:** قرآن مجید کی تفسیر کے علاوہ حدیث، سیرت، فقہ اور دیگر تعلیمی، تربیتی، اخلاقی اور معاشرتی موضوعات پر آڈیو اور ویڈیو لیکچرز درج ذیل فورمز پر بلامعاوضہ پیش کیے جاتے ہیں:

☆ **Websites:** www.alhudapk.com , www.farhathashmi.com

☆ **Telegram Channels:** AlhudaNewsChannel/25

☆ **Alhuda Apps:** www.farhathashmi.com/alhuda-apps/

☆ **Face book:** www.facebook.com/DrFarhatHashmi/

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION